مرحوم مسئلہ کشمیر پر احرار کے نقطۂ نظر سے متفق تھے اس سلسلہ میں ان کے بیانات ۴۸ء اور ۴۹ء سے اخبارات میں دیکھے جا سکتے ہیں کشمیر میں موجودہ حرکت انقلاب بھی افغانستان میں اسلامی جہاد کے مبارک اثرات کا خوبصورت عمل ہے اور ہم لمحہ لمحہ اسلامی جہاد کے فکر و عمل کو بروئے کار لانے والی قوتوں کے ساتھ ہیں البتہ چودھری امان اللہ صاحب کا رویّہ اس اعتبار سے بالکل غلط ہے کہ کشمیر کو پاکستان سے بھی آزاد کرانا ان کے مشن کا حصہ ہے کشمیر اُسی دو قومی نظریہ کا حصہ ہے جس کی بنیاد پر ہندوستان تقسیم ہوا تھا کشمیر مسلمانوں کا ہے اور مسلمانوں کے بنائے ہوئے ملک پاکستان کا اٹوٹ انگ ہے کشمیر کی الگ ریاست کا نیا فارمولا مرزا طاہر احمد کے کشمیری ونگ کی سازش ہے چودھری امان اللہ صاحب وضاحت کریں کہ وہ برطانیہ میں مرزائیوں کے ہیڈ کوارٹر تشریف نہیں لے گئے اور یہ نئی لائن انہوں نے وہاں سے حاصل نہیں کی؟ کشمیر کا واحد حل "کشمیر بنے گا پاکستان"!

حضرت مولانا محمّد رمضان علوی رحمۃ اللہ علیہ

نومبر ۸۹ء میں راولپنڈی میں میرا قیام حضرت مولانا کے پاس رہا، مولانا سے بہت سے موضوعات پر گفتگو ہوئی خصوصاً علماء کی سرپھٹول اور جمہوری اغراضِ خبیثہ کے حصول کے لئے ان کی وفاداریوں کی تبدیلی پر مولانا سے یہ طے ہوا تھا کہ سفید کافرستان (برطانیہ) کے سفر سے واپسی پر مولانا مجھے اسلافِ احرار کے جذبۂ رواداری معاملہ فہمی اور اجتماعی کردار کے حُسن پر کچھ لکھوائیں گے لیکن انسان کی تدبیروں پر تقدیر بہ خندہ زنی روزِ اول سے حادی ہے جنوری کے آخری جمعہ پر برطانیہ میں ایک دوست نے بتایا کہ مولانا اللہ کو پیارے ہو گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون

مولانا ماضی کے حسنِ اخلاق کا مرقع، وضع داری کے پاسبان اور مروّت و حسنِ سلوک کے معاملہ میں منفرد تھے۔ سادگی، مہمان نوازی میں اپنی مثال آپ تھے آپ ہر دُوسرے روز ختم قرآن کر لیتے تھے سحر خیز تھے اور یہ اُن کا عہدِ شباب سے ہی معمول تھا، مولانا مرحوم مذہبی رسّہ کشی اور طبقاتی کشمکش سے سخت نفرت کرتے تھے اپنی مسجد میں کبھی ان پیشہ ور وعظ فروشوں کو خطابت کرنے دیتے انہیں سمجھاتے بُجھاتے بلکہ ڈانٹ ڈپٹ بھی کرتے، میری خوش نصیبی ملاحظہ فرمائیں مولانا نے ۱۲ نومبر ۱۹۸۹ء مغرب کی نماز کے بعد مجھے حکم فرمایا کہ میں نمازیوں کو نماز کی ادائیگی اور اعتدال و سکون کے لئے کچھ عرض کروں چنانچہ یوں گھنٹہ اللہ کے دین کی اس سب سے اہم عبادت پر میں نے گفتگو کی مولانا نے دُعائیں دیں اور فرمایا تم پہلے آدمی ہو جسے میں نے کچھ کہنے کی اجازت دی ہے تم سفر سے واپس آؤ تو میں تمہیں دفترِ احرار کے لئے جگہ لے دوں گا واحسرتا! مولانا کی اولاد کو اس نعمت کے اُٹھ جانے